منصف

9 AUG 2019

راشٹریہ سہارا

معلومات کے کئی ذرائع لیکن ادراک کیلئے استاذ کی رہبری ضروری

اردو یونیورسٹی میں نئے طلبہ کے تعارفی پروگرام کا اختتام۔ ڈاکٹر ایم اے سکندر و دیگر کا خطاب

حیدرآباد۔ 8/اگست (پریس نوٹ) معلومات اور ادراک میں فرق ہے۔ معلومات کہیں سے بھی، کسی بھی ذریعہ سے حاصل کی جاسکتی ہیں لیکن ان کا ادراک، ان کے صحیح یا غلط ہونے کے بارے میں ہمیں ایک استاد ہی بتا سکتا ہے۔ اس لئے درسگاہ کی اپنی اہمیت ہے۔ ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر ایم اے سکندر رجسٹرار مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے آج ڈی ڈی ای آڈیٹوریم میں منعقدہ نئے طلبہ کے تعارفی پروگرام کے اختتامی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وہ بحیثیت صدر اجلاس اور نیشنل کیڈٹ کارپس (این سی سی) کے ریسورس پرسن کے طور پر خطاب کررہے تھے۔ انھوں نے تعلیم کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ اسکول میں طلبہ کی تعلیم کی ذمہ داری عمومی طور پر اساتذہ پر ہوتی ہے لیکن یونیورسٹیوں سطح پر اساتذہ انہیں صرف صحیح معلومات پہنچا دیتے ہیں۔ ان سے کتنا استفادہ کرنا ہے یہ طالب علم پر منحصر ہے۔ انھوں نے بتایا کہ طویل جدوجہد کے بعد اس سال مانو کو این سی سی کی اجازت مل گئی ہے اور نئے طلبہ جنھوں نے تین سالہ کورس میں داخلہ لیا ہو اس سے استفادہ کرسکتے ہیں۔ یو پی ایس سی (سیول سرویسس) اور ملٹری وغیرہ میں این سی سی کیڈٹس کو خصوصی تحفظات حاصل ہیں۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود کو آرڈینیٹر نے پروگرام کی رپورٹ پیش کی۔

انھوں نے کہا کہ اس پروگرام میں سب سے تعارف، یونیورسٹی کے مختلف اداروں تک رسائی، قواعد وضوابط اور تجربہ پر بات کی گئی اور طلبہ کو مختلف مراکز کے دورے کروائے گئے۔ انھوں نے کہا کہ لوگ مختلف غیر ضروری یا کم اہم سرگرمیوں جیسے ٹی وی سیریلس، فلموں، واٹس ایپ وغیرہ میں منہمک ہوکر اپنے نصب العین کو بھول جاتے ہیں۔ ڈاکٹر ایم ونجا، ڈائرکٹر نظامت داخلہ نے کہا کہ ان کی ٹیم گذشتہ 6 ماہ سے طلبہ کے داخلوں کے سلسلہ میں کام کررہی ہے۔ اس کیلئے انھوں نے تمام ارکان دیونیورسٹی کے دفاتر اور عہدیداروں کا شکریہ ادا کیا۔ انھوں نے کہا کہ طلبہ امید و ناامیدی کی کیفیت سے آگے نکل کر مانو میں داخلہ لے چکے ہیں اور اب آپ کو 'میں کر ہی لوں گا' کے تحت اپنا کورس بہتر سے بہتر انداز میں مکمل کرنا ہے۔ ڈاکٹر محمد کامل ایڈیشنل کنٹرولر امتحانات نے اپنے پرزنٹیشن میں طلبہ کو مختلف فارموں کی آن لائن خانہ پری، آئی یو ایم ایس میں لاگ ان، مختلف مضامین و پرچوں کا انتخاب، اپنے اندراج کی تنقیح، فیس ادائیگی، حاضری وغیرہ کا مشاہدہ اور ان میں غلطی ہونے پر درخواست دینے کے سے واقف کروایا۔ پروفیسر علیم اشرف جائسی ڈین بہبود طلبہ نے شکریہ ادا کیا۔ ڈاکٹر عبدالسمیع صدیقی اسسٹنٹ پروفیسر نے کارروائی چلائی۔

M

معلومات کے کئی ذرائع لیکن ادراک کیلئے تعلیمی ادارے ضروری

اردو یونیورسٹی میں نئے طلبہ کے تعارفی پروگرام کا اختتام۔ ڈاکٹر ایم اے سکندر و دیگر کا خطاب

حیدرآباد، (پریس ریلیز) معلومات اور ادراک (نالج اور وزڈم) میں فرق ہے۔ معلومات کہیں سے بھی، کسی کتاب سے، گوگل سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔ لیکن ان کا ادراک، ان کے صحیح یا غلط ہونے کے بارے میں ہمیں ایک استاد ہی بتاتا ہے۔ اس لیے درسگاہ کی اپنی اہمیت ہے۔ ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر ایم اے سکندر، رجسٹرار، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے آج ڈی ڈی ای آڈیٹوریم میں منعقدہ نئے طلبہ کے تعارفی پروگرام کے اختتامی اجلاس سے خطاب کے دوران کیا۔ وہ بحیثیت صدر اجلاس اور نیشنل کیڈٹ کارپس (این سی سی) کے ریسورس پرسن کے طور پر خطاب کررہے تھے۔ ڈاکٹر ایم اے سکندر نے مختلف مشہور ہستیوں جیسے مولانا ابوالکلام آزاد، ڈاکٹر بی آر امبیڈکر، البرٹ آئنسٹائن کے اقوال کے حوالے سے تعلیم کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ اسکول میں طلبہ کی تعلیم کی ذمہ داری عمومی طور پر اساتذہ پر ہوتی ہے لیکن یونیورسٹیوں میں طلبہ بالغ ہوتے ہیں۔ اس لیے یونیورسٹی کے اساتذہ انہیں صحیح معلومات تک پہنچا دیتے ہیں۔ ان سے کتنا استفادہ کرنا ہے یہ طالب علم پر منحصر ہے۔ ڈاکٹر سکندر جو نیم فوجی دستے کے رکن رہ چکے ہیں نے بتایا کہ اس سال مانو کو طویل جدوجہد کے بعد این سی سی کی اجازت مل گئی ہے اور نئے طلبہ جنھوں نے تین سالہ کورس میں داخلہ لیا ہو اس سے استفادہ کرسکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یو پی ایس سی (سول سروسز) اور ملٹری وغیرہ میں این سی سی کیڈٹس کو خصوصی تحفظات حاصل رہتے ہیں۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، کوآرڈینیٹر نے پروگرام کی رپورٹ پیش کی۔ انہوں نے بتایا کہ اس تعارفی پروگرام میں سوشیالائزنگ یعنی سب سے تعارف، اسوسیئیٹنگ یعنی یونیورسٹی کے مختلف اداروں تک رسائی، گورننگ یعنی قواعد وضوابط اور تجربہ پر بات کی گئی اور طلبہ کو مختلف مراکز کے دورے کروائے گئے۔ انہوں نے کہا کہ لوگ مختلف غیر ضروری یا کم اہم سرگرمیوں جیسے ٹی وی سیریلس، فلموں، وھاٹس ایپ وغیرہ میں منہمک ہوکر اپنے نصب العین کو بھول جاتے ہیں۔ انہوں نے طلبہ کو مشورہ دیا کہ فضولیات سے گریز کرتے ہوئے اپنی توجہ تعلیم پر مبذول کریں اور اپنا مستقبل بہتر بنائیں۔ ڈاکٹر ایم ونجا، ڈائرکٹر نظامت داخلہ نے بتایا کہ ان کی ٹیم گذشتہ 6 مہینے سے طلبہ کے داخلوں کے سلسلے میں کام کررہی ہے۔ اس کے لیے انہوں نے تمام اراکین و یونیورسٹی کے دفاتر جنہوں نے نظامت کا تعاون کیا جیسے سی آئی ٹی، پی آر او، انتظامیہ، وائس چانسلر، پرووائس چانسلر اور رجسٹرار کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے طلبہ کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ آپ امید و نامیدی کی کیفیت سے آگے نکل کر مانو میں داخلہ لے چکے ہیں اور اب آپ کو 'میں کر ہی لوں گا' کے تحت اپنا کورس بہتر سے بہتر انداز میں مکمل کرنا ہے۔ تاکہ آپ کل خود اعتمادی کے ساتھ کہہ سکیں کہ "میں نے کرلیا"۔ ڈاکٹر محمد کامل، ایڈیشنل کنٹرولر امتحانات نے اپنے پرزنٹیشن میں طلبہ کو مختلف فارموں کی آن لائن خانہ پری، آئی یو ایم ایس میں لاگ ان، مختلف مضامین و پرچوں کا انتخاب، اپنے اندراجات کی تنقیح، فیس ادائیگی، حاضری وغیرہ کا مشاہدہ اور ان میں غلطی ہونے پر درخواست دینے کے طریقوں کے بارے میں تفصیل سے بتایا۔ پروفیسر علیم اشرف جائسی، ڈین بہبودی طلبہ نے شکریہ ادا کیا۔ ڈاکٹر عبدالسمیع صدیقی، اسسٹنٹ پروفیسر نے کارروائی چلائی۔ طالب علم صفی الرحمن کی قرأت کلام پاک سے جلسے کا آغاز ہوا۔ پالی ٹیکنک کے طالب علم محمد انس نے اشعار سنا کر سامعین کو محظوظ کیا۔ طالبہ ادیبہ نے تعارفی پروگرام پر اپنے تاثرات بیان کیے۔ یو جی سی کے ایما پر اس چھ روزہ پروگرام کا افتتاح ڈاکٹر محمد اسلم پرویز، وائس چانسلر نے یکم اگست کو کیا تھا۔

RS

1- 9 AUG 2019

رہنمائے دکن

معلومات کے کئی ذرائع لیکن ادراک کیلئے تعلیمی ادارے ضروری

اردو یونیورسٹی میں نئے طلبہ کے تعارفی پروگرام کا اختتام' ڈاکٹر ایم اے سکندر و دیگر کا خطاب

حیدرآباد، 8/اگست (پریس نوٹ) معلومات اور ادراک (نالج اور وزڈم) میں فرق ہے۔ معلومات کہیں سے بھی، کسی کتاب سے، گوگل سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔ لیکن ان کا ادراک، ان کے صحیح یا غلط ہونے کے بارے میں ہمیں ایک استاد ہی بتاتا ہے۔ اس لیے درسگاہ کی اپنی

اہمیت ہے۔ ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر ایم اے سکندر، رجسٹرار، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے آج ڈی ڈی ای آڈیٹوریم میں منعقدہ نئے طلبہ کے تعارفی پروگرام کے اختتامی اجلاس سے خطاب کے دوران کیا۔ وہ بحیثیت صدر اجلاس اور نیشنل کیڈٹ کارپس (این سی سی) کے ریسورس پرسن کے طور پر خطاب کر رہے تھے۔ ڈاکٹر ایم اے سکندر نے مختلف مشہور ہستیوں جیسے مولانا ابوالکلام آزاد، ڈاکٹر بی آر امبیڈکر، البرٹ آئنسٹائن کے اقوال کے حوالے سے تعلیم کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ اسکول میں طلبہ کی تعلیم کی ذمہ داری عموی طور پر اساتذہ پر ہوتی ہے لیکن یونیورسٹیوں میں طلبہ بالغ ہوتے ہیں۔ اس لیے یونیورسٹی کے اساتذہ انہیں صحیح معلومات تک پہنچا دیتے ہیں۔ ان سے کتنا استفادہ کرنا ہے یہ طالب علم پر منحصر ہے۔ ڈاکٹر سکندر جو نیم فوجی دستے کے رکن رہ چکے ہیں نے بتایا کہ اس سال مانو کو طویل جدوجہد کے بعد این سی سی کی اجازت مل گئی ہے اور نئے طلبہ جنھوں نے تین سالہ کورس میں داخلہ لیا ہو اس سے استفادہ کرسکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یو پی ایس سی (سول سروسز) اور ملٹری وغیرہ میں این سی سی کیڈٹس کو خصوصی تحفظات حاصل رہتے ہیں۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، کوآرڈینیٹر نے پروگرام کی رپورٹ پیش کی۔ انہوں نے بتایا کہ اس تعارفی پروگرام میں سوشیالائزنگ یعنی سب سے تعارف، اسوسیئٹنگ یعنی یونیورسٹی کے مختلف اداروں تک رسائی، گورننگ یعنی قواعد و ضوابط اور تجربہ پر بات کی گئی اور طلبہ کو مختلف مراکز کے دورے کروائے گئے۔ انہوں نے کہا کہ لوگ مختلف غیر ضروری یا کم اہم سرگرمیوں جیسے ٹی وی سیریلس، فلموں، وہاٹس ایپ وغیرہ میں منہمک ہوکر اپنے نصب العین کو بھول جاتے ہیں۔ انہوں نے طلبہ کو مشورہ دیا کہ فضولیات سے گریز کرتے ہوئے اپنی توجہ تعلیم پر مبذول کریں اور اپنا مستقبل بہتر بنائیں۔ ڈاکٹر ایم ونجا، ڈائرکٹر نظامت داخلہ نے بتایا کہ ان کی ٹیم گذشتہ 6 مہینے سے طلبہ کے داخلوں کے سلسلے میں کام کر رہی ہے۔ اس کے لیے انہوں نے تمام اراکین و یونیورسٹی کے دفاتر جنھوں نے نظامت کا تعاون کیا جیسے سی آئی ٹی، پی آر او، انتظامیہ، وائس چانسلر، پرو وائس چانسلر اور رجسٹرار کا شکریہ ادا

کیا۔ انہوں نے طلبہ کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ آپ امید و ناامیدی کی کیفیت سے آگے نکل کر مانو میں داخلہ لے چکے ہیں اور اب آپ کو 'میں کرہی لوں گا' کے تحت اپنا کورس بہتر سے بہتر انداز میں مکمل کرنا ہے۔ تاکہ آپ کل خود اعتمادی کے ساتھ کہہ سکیں کہ "میں نے کرلیا"۔ ڈاکٹر محمد کامل، ایڈیشنل کنٹرولر امتحانات نے اپنے پرزنٹیشن میں طلبہ کو مختلف فارموں کی آن لائن خانہ پری، آئی یو ایم ایس میں لاگ ان، مختلف مضامین و پرچوں کا انتخاب، اپنے اندراجات کی تنقیح، فیس ادائیگی، حاضری وغیرہ کا مشاہدہ اور ان میں غلطی ہونے پر درخواست دینے کے طریقوں کے بارے میں تفصیل سے بتایا۔ پروفیسر علیم اشرف جائسی، ڈین بہبودی طلبہ نے شکریہ ادا کیا۔ ڈاکٹر عبدالسمیع صدیقی، اسسٹنٹ پروفیسر نے کارروائی چلائی۔ طالب علم صفی الرحمٰن کی قرأت کلام پاک سے جلسے کا آغاز ہوا۔ پالی ٹیکنک کے طالب علم محمد انس نے اشعار سنا کر سامعین کو محظوظ کیا۔ طالبہ ادیبہ نے تعارفی پروگرام پر اپنے تاثرات بیان کیے۔ یو جی سی کے ایما پر اس چھ روزہ پروگرام کا افتتاح ڈاکٹر محمد اسلم پرویز، وائس چانسلر نے یکم اگست کو کیا تھا۔

Sakshi

జ్ఞానాన్ని ఎక్కడి నుంచైనా పొందవచ్చు

రాయదుర్గం: జ్ఞానం, సమాచారాన్ని ఎక్కడి నుంచైనా పొందవచ్చని 'మనూ' రిజిస్ట్రార్ డాక్టర్ ఎంఏ సికందర్ అన్నారు. గచ్చిబౌలిలోని మౌలానా ఆజాద్ జాతీయ ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలో గత ఆరు రోజులుగా జరుగుతున్న స్టూడెంట్స్ ఇండక్షన్ ప్రోగ్రామ్ ముగింపు సమావేశాన్ని గురువారం నిర్వహించారు. ఈ సందర్భంగా డాక్టర్ సికందర్ మాట్లాడుతూ సమాచారం, జ్ఞానాన్ని పుస్తకాలు, నెట్ ద్వారా పొందవచ్చని, అయితే ఉపాధ్యాయులు మాత్రమే తరగతిగదిలో సరైన సమాచారాన్ని అందించేందుకు నిరంతరం శ్రమిస్తారన్నారు.

رہنمائے دکن 9 AUG 2019

میڈیا سنٹر کی 4 فلمیں گلوبل سنیما فیسٹول کیلئے منتخب

حیدرآباد۔ 8اگست (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی کے انسٹرکشنل میڈیا سنٹر (آئی ایم سی) کی تیار کردہ تعلیمی و معلوماتی فلموں کو ملک بھر میں مسلسل پذیرائی مل رہی ہے۔ جناب رضوان احمد، ڈائرکٹر سنٹر کے بموجب اس سلسلہ کی تازہ کڑی، مرکز کی جانب سے مانو نالج سیریز کے تحت تیار کردہ فلمیں مرزا غالب، ارسطو، اسٹیفن ہاکنگ اور اے پی جے عبدالکلام کو گلوبل سنیما فیسٹول کے لیے منتخب کیا گیا ہے۔ ملک بھر سے منتخبہ 24 فلموں میں سے 4 فلمیں مانو کی ہیں۔ اس فیسٹول کا اہتمام فلم فیڈریشن آف انڈیا (ایف ایف آئی) کی جانب سے 21 تا 25/ اگست 2019 کو سلی گوڑی، مغربی بنگال میں کیا جارہا ہے۔ ایف ایف آئی ہندوستان میں فلم انڈسٹری کا ایک اعلی نمائندہ ادارہ ہے۔ اس فیسٹول کو حکومت مغربی بنگال کا بھی تعاون حاصل ہے۔ واضح رہے کہ حال ہی میں چنڈی گڑھ میں منعقدہ قومی سائنس فلم فیسٹول، چنڈی گڑھ میں بھی مانو آئی ایم سی کی تین فلموں کا انتخاب کیا گیا تھا۔ وائس چانسلر ڈاکٹر محمد اسلم پرویز نے میڈیا سنٹر کی فلموں کے انتخاب پر رضوان احمد اور ان کی ٹیم کو مبارکباد دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ میڈیا سنٹر اپنی مسلسل کارکردگی کے ذریعہ موجودہ زمانے میں اردو زبان کی اہمیت اور مقبولیت منوا رہا ہے۔

RD